پیٹرولیم لیوی نے صنعتیں تباہ کر دیں، صنعتکاروں کی دہائی

کراچی (لیبر نیوز کامرس اینڈ ٹریڈ ڈیسک)
کراچی کے صنعتی علاقوں کے رہنماؤں نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں حالیہ بھاری اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پیٹرولیم ترقیاتی لیوی کے معاملے پر آئی ایم ایف سے دوبارہ مذاکرات کرے۔

نارتھ کراچی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کے صدر فیصل معیز خان اور ایف بی ایریا ایسوسی ایشن کے صدر شیخ محمد تحسین نے لیبر نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈیزل کی قیمتوں میں مجموعی طور پر 93 فیصد اضافے سے مال برداری کے اخراجات 40 فیصد تک بڑھ گئے ہیں، جس سے مہنگائی 22 ماہ کی بلند ترین سطح 10.9 فیصد پر پہنچ گئی ہے۔

صنعتی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ فارما اور آٹو پارٹس جیسے شعبے جو خام مال کی درآمد پر انحصار کرتے ہیں، ایندھن کے اضافی چارجز کی وجہ سے بندش کے دہانے پر ہیں۔

برآمدات میں مسلسل کمی اور تجارتی خسارہ 4 ارب ڈالر تک پہنچنے کے باوجود بیوروکریسی صرف ٹیکس وصولی کا ہدف پورا کرنے میں مگن ہے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے آئی ایم ایف کی شرائط پر لچک نہ دکھائی تو چھوٹی اور درمیانی صنعتیں مکمل تباہ ہو جائیں گی اور لاکھوں مزدور بے روزگار ہو جائیں گے۔